Paragraph NO.1

زندگی کے نشیب وفراز میں ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب انسان بالکل ناامید ہو جاتا ہے۔ اسے ہر
طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے اور اس کے مقابلے کی سکت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ بات انسان کی
عظمت کے خلاف ہے۔ دُنیا میں جتنی بھی ترقی ہوئی ہے وہ اس عزم وہمت کا نتیجہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے
انسان کو عطا فرمائی ہے۔ انسان کو چاہیے کہ کبھی ہمت نہ ہارے بلکہ مردانہ وار ناکامیوں کا مقابلہ کرے۔
اللہ تعالیٰ ایک دن ضرور کامیابی عطا کرے گا۔

Translation

In the ups and downs of life, there come such moments when a man totally loses his hope. He becomes pessimist and his power to compete disappears. This is against the dignity of man. All the progress the world has made is the result of the determination and perseverance that Allah Almighty has bestowed upon man. Man should never lose heart; rather he should face his failures in a manly manner. Surely, Allah Almighty will bless with him success one day.

Paragraph NO.2

جوہری توانائی کو انسان کے فائدے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسے دنیا کو تباہ کرنے کے لیے
بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جوہری توانائی ہمارے لیے بجلی پیدا کر سکتی ہے۔ کراچی میں ایک بجلی گھر
ہے۔ آج کل جوہری توانائی سے پیدا کی جانے والی بجلی سستی ہونے کے امکان موجود ہیں۔ ہمیں
چاہیے کہ جوہری توانائی کو صرف پُرامن مقاصد کے لیے استعمال کریں۔

Translation

Atomic energy can be used for the benefit of man. It can also be used to destroy the world. Atomic energy can produce electricity for us. There is a power station in Karachi. Now-a-days, there are chances that the electricity produced by atomic energy would be cheap. We should use atomic energy only for peaceful purposes.

Paragraph NO.3

اورنگ زیب بڑا نیک دل اور خدا ترس بادشاہ تھا۔ وہ بہت سویرے جاگ اٹھتا اور خدا کی عبادت
کیا کرتا تھا۔ اس نے اپنے عہد حکومت میں یہ حکم جاری کر رکھا تھا کہ صبح بستر سے اٹھ کر خدا کی عبادت
کرو۔ اور نیک کام کرو تاکہ سارا دن خوشی خوشی گزر جائے۔ وہ خود سورج نکلتے ہی دربار لگاتا۔ غریبوں،
محتاجوں اور مظلوموں کی فریاد سنتا۔ وہ ان سے محبت سے پیش آتا۔ نہایت توجہ سے ان کا حال پوچھتا اور
ان کی مرادیں پوری کرتا۔

Translation

Aurangzaib was a very good-natured and God-fearing king. He used to get up early in the morning and worship Allah. During his reign, he had issued orders to get up early in the morning, worship Allah and do good deeds so that the whole day might pass in peace. He himself used to hold his court with the sunrise. He listened to the appeals of the poor, the needy and the oppressed. He treated them with love. He asked them about their well-being with heed and fulfilled their wishes.

Paragraph NO.4

یہ نوجوان قائداعظمؒ کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ کوئی آس پاس
نہیں ہے اس نے تیزی سے چاقو نکالا۔ وہ قائداعظمؒ کی طرف لپکا۔ اللہ تعالیٰ نے قائداعظمؒ کو بہت عقل
اور حوصلہ عطا کیا تھا۔ انھوں نے اپنا لمبا بازو بڑھا کر قاتل کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔ انھوں نے اپنے
پرائیوٹ سیکرٹری کی آواز دی۔ مجرم کو گرفتار کر لیا گیا۔ تمام لوگوں نے دیکھ لیا کہ قائداعظمؒ بہادر انسان
تھے۔

Translation

The young man had come to assassinate Quaid-e-Azam. When he observed that no one was present around, he took a knife out quickly. He rushed towards Quaid-e-Azam. Allah Almighty has gifted Quaid-e-Azam with great wisdom and courage. He held out his long arm and gripped the hand of the murderer tightly. He called out his private secretary. The criminal was arrested. All the people saw that Quaid-e-Azam was a brave man

Paragraph NO.5

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے گہرے دوست تھے۔ آپؓ رسول اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں۔ آپؓ ایک چھوٹے سے کمرے میں
رہتی تھیں۔ یہ ایک سادہ سا کمرہ تھا۔ جس کی چھت نیچی تھی۔ حضرت عائشہؓ گھر کا کام خود کرتی تھیں۔
آپؓ کی زندگی سادہ تھی۔ آپؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی محبت تھی۔ آپؓ بہت ذہین
تھیں اور اسلام کے بارے میں بہت کچھ جانتی تھیں۔

Translation

Hazrat Ayesha (RA) was the daughter of Hazrat Abu Bakar Siddique (RA) who was a close companion of the Rasool (SAW). She was the wife of the Rasool (SAW). She lived in a small room. It was just a simple room with a low roof. Hazrat Ayesha (RA) did the household task herself. Her life was simple. She was very intelligent and knew a lot about Islam.

Paragraph NO.6

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپؓ کے چچا کا نام ابو
طالب تھا۔ ابو طالب امیر نہیں تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہتے
تھے۔ وہ نو سال کی عمر میں مسلمان ہوئے۔ آپؓ نے کئی جنگوں میں حصہ لیا اور کئی کافروں کو قتل کیا۔ آپؓ
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد خلیفہ بنے۔ آپؓ چوتھے خلیفہ تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے اپنی بیٹی کی شادی آپؓ سے کر دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بہادر اور عالم تھے۔ آپؓ کو رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد پیار تھا۔

Translation

Hazrat Ali (RA) was the son of the Holy Prophet's (SAW) uncle. The name of the Holy Prophet's (SAW) uncle was Abu Talib. Abu Talib was not a rich man. Hazrat Ali (RA) lived with the Holy Prophet (SAW). He became Muslim at the age of nine. He fought in many battles and killed many infidels. He became Caliph after the death of Hazrat Uaman (RA). He was the fourth Caliph. The Holy Prophet (SAW) married his daughter to him. Hazrat Ali (RA) was a brave man and a scholar. He loved the Holy Prophet (SAW) very much.

Paragraph NO.7

آدمی اپنی قسمت خود بناتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ محنت کرے اور لگن سے کام کرے تا کہ اپنی زندگی میں کامیاب ہو سکے۔ محنت اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے جس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ اگر ہم ماضی میں نظر دوڑائیں تو معلوم ہوگا کہ جتنے بھی عظیم آدمی گزرے ہیں سب نے محنت اور ہمت سے کام لیا اور اپنی قسمت سنواری۔ ابراہم لنکن امریکہ کا صدر گزرا ہے۔ اگر ہم اس کی زندگی کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ وہ لکڑہارے کا بیٹا تھا لیکن اس کو پڑھنے کا شوق تھا۔

<u>Translation</u>

Man shapes his destiny himself. He should work hard and do his duties with devotion so that he may succeed in his life. Hard work is the greatest reality of the world which cannot be denied. If we look into the past, we will come to know that all the great men of the past did their work with hardihood and courage and bettered their lot. Abraham Lincoln was a president of America. If we study his life, we will come to know that he was the son of a woodcutter. But he was fond of getting education.

Paragraph NO.8

اُردو پاکستان کی قومی زبان ہےمگر انگریزی پاکستان کی دفتری زبان ہے.موجودہ دور میں انگریزی زبان کی اہمیت بڑھ گئی ہے.یہ زبان اس لیے اہم ہے کہ جدید علوم کی کتابیں اسی زبان میں لکھی جاتی ہیں.ہمارے مُلک میں انگریزی بولنے والے کو عالم سمجھا جاتا ہے.مُلک سے باہر جانے کی لیے انگریزی سیکھنا ضروری ہے.انگلش ایک بین الاقوامی زبان ہے

www.englishnotes4all.com

Urdu is a national language of Pakistan but English is an official language of Pakistan.In the present age,the importance of English language has increased.This language is important in a sense that books on modern branches of knowledge are written in it.In our country, an English speaker is regarded as a scholar.To go abroad,English language learninig is necessary.It is an international language.

Paragraph NO.9

جب ہم گاڑیوں اور محفوظ سڑکوں کی بات کرتے ہیں تو ہماری مُراد ان سے حادثات ہوتی ہے جن میں گاڑیاں اور پیدل چلنے والے ملوث ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان حادثات کی روک تھام کے طریقے تلاش کیے جاتے ہیں۔ ان حادثات کے علاوہ گاڑیاں فضا کو آلودہ کرنے کا سبب بھی بن رہی ہیں۔ یہ بات اب ثابت ہو چکی ہے کہ گاڑیوں سے نکلنے والی آلودگیاں بہت سی بیماریاں پیدا کرتی ہیں۔ ان میں مُہلک بیماریاں بھی شامل ہیں جو آجکل بہت عام ہو گئی ہیں۔ چنانچہ فضا کو آلودگی سے پاک کرنے کے طریقے ڈھونڈنا اور بھی ضروری ہے۔

When we talk about vehicles and safe roads, it means the accidents in which vehicles and pedestrians take part. Therefore ways are devised to prevent these accidents. Besides these accidents, vehicles are causing air pollution. Now it is proven that many pollutants emitting from these vehicles cause many diseases among them mostly are fatal diseases which have become very common nowadays. Therefore, it has become more necessary to search the ways of freeing air from the pollution.

Paragraph NO.10

لطف و تفریح کیلئے کیا جانے والا دورہ پکنک کہلاتا ہے۔ اس مادی دنیا میں انسان کے پاس فطرت سے لطف اٹھانے کیلئے وقت نہیں ہے۔ آدمی ہر وقت کمانے اور خرچ کرنے میں مصروف ہے۔ زندگی انتہائی بے کیف ہو گئی ہے۔ انسان اپنا جمالیاتی ذوق کھو چکا ہے۔ بے حسی کے زہریلے اثر کو ختم کرنے کیلئے پکنک ایک حیران کن تریاق کا کام دیتی ہے۔

www.englishnotes4all.com

Recreational tour is called picnic.In this materialistic world, a man has no time to enjoy nature.A man is full time busy in earning and spending.Life has become very dull.Man has lost his aesthetic sense.Picnic works as a wonderful antidote to remove the poisonous effects of callousness.

Paragraph NO.11

نسل انسانی سائنس اور اس کی ایجادات کی نہایت احسان مند ہے۔ گذشتہ دو سو سالوں کے دوران سائنس نے زندگی کے تقریباً تمام شعبوں میں عظیم انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ وقت اور خلا کی تسخیر ایک عظیم کارنامہ ہے۔ دنیا سکڑ کر چھوٹی سی رہ گئی ہے۔ وہ فاصلے جو ماضی میں مہینوں میں طے ہوتے تھے اب محض گھنٹوں میں طے کیے جا سکتے ہیں۔ ہم چاند کا سفر کر سکتے ہیں اور وہاں کی خاک کے نمونے لے کر زمین پر واپس آ سکتے ہیں۔ تیز رفتار ذرائع آمدورفت نے سفر کو ایک خوشگوار تجربہ بنا دیا ہے۔ یورپ یا امریکہ کا سفر ایک معمولی سی بات بن گیا ہے۔ اب یہ ممکن ہو گیا ہے کہ آپ دوپہر کا کھانا لاہور میں کھائیں، رات کا لندن میں اور اگلی صبح ناشتہ نیویارک میں کریں۔ اگر ابن بطوطہ کو دوبارہ زندگی مل سکتی تو وہ موجودہ دنیا کو ماضی کے مقابلہ میں رہنے کے لیے زیادہ خوشگوار جگہ پاتا۔

www.englishnotes4all.com

The human race is much indebted to science and its inventions. During the past two hundred years,science has brought a great revolution in almost all the fields of life.The conquest of time and space is a great achievement. The world has reduced to a small thing.The distances which were covered in months in past now can be covered only in hours.We can travel to the Moon and get its dust samples back to the Earth.The fast transportation system has made journey a pleasant experience.The journey to Europe and America has become common.Now it is possible to have lunch at Lahore,dinner at London and tomorrow breakfast at New York.If Ibn-e-Battuta had a second life, he would find the present world more pleasant as compare to the past world.

Paragraph NO.12

قوموں کی زندگی میں اتحاد واتفاق ہی وہ طاقت ہے ، جس کی بدولت وہ مشکلات پر
قابو پا کر کامیاب ہوسکتی ہیں۔ قومی اتحاد ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
قومی اتحاد ہماری قوم کو مضبوط بنانے کے لئے بہت اہم ہے۔ اس میں کوئی شک
نہیں ہےکہ پاکستان اپنی تاریخ کے سب سے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ پاکستان
کوطاقتور اور خوشحال بنانے کے لئے قومی اتحاد ایک لازمی امر ہے۔ آپس کے
اختلافات ختم کرنے اور اتحاد و یگانگت کی جتنی ضرورت آج ہے، شاید پہلے کبھی
نہ تھی۔

In the life of the nations,national unity is the strength due to which a nation can succeed by overpowering the difficulities.National unity plays an important role in the development of the country.National unity is very important to strenghten our nation. There is no doubt that Pakistan is passing through the most critical period of its history.National unity is an essential fact to make Pakistan strong and prosperous.Today the need of eradication mutual contradictions and to have unity and harmony is more than ever.

Paragraph NO.13

قائداعظم کو جمہوریت سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ آمریت کی
سبھی شکلوں سے نفرت کرتے تھے۔ وہ ہر آدمی کے بنیادی حقوق پر
یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے قوم سے کہا تھا کہ اگر حکومت کوئی غلطی
کرتی ہے تو اس پر تنقید کرو۔ وہ سمجھتے تھے کہ جائز تنقید قوم کی بہتری
کے لیے ضروری ہے۔ قائداعظم نے اپنے ناقدوں کو کبھی گالی یا
دھمکی نہ دی تھی۔

The Quaid-e-Azam had a great love for democracy.
He hated the all forms of dictatorship. He believed in the basic rights of every person. He said to the nation that if a government commits any mistake, criticize it.
He thought that a fair and just criticism is inevitable For the betterment of the nation. He never abused or threatened his critics.

englishnotes4all.blogspot.co

Paragraph NO.14

قوموں کی زندگی میں اتحاد واتفاق ہی وہ طاقت ہے ، جس کی بدولت وہ مشکلات پر
قابو پا کر کامیاب ہوسکتی ہیں۔ قومی اتحاد ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
قومی اتحاد ہماری قوم کو مضبوط بنانے کے لئے بہت اہم ہے۔ اس میں کوئی شک
نہیں ہےکہ پاکستان اپنی تاریخ کے سب سے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ پاکستان
کوطاقتور اور خوشحال بنانے کے لئے قومی اتحاد ایک لازمی امر ہے۔ آپس کے
اختلافات ختم کرنے اور اتحاد و یگانگت کی جتنی ضرورت آج ہے، شاید پہلے کبھی
نہ تھی۔

In the life of the nations,national unity is the strength due to which a nation can succeed by overpowering the difficulities.National unity plays an important role in the development of the country.National unity is very important to strenghten our nation. There is no doubt that Pakistan is passing through the most critical period of its history.National unity is an essential fact to make Pakistan strong and prosperous.Today the need of eradication mutual contradictions and to have unity and harmony is more than ever.

Paragraph NO.15

محنت کامیابی کی کنجی ہے محنت سے عظمت حاصل ہوتی ہے کام کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا دنیا میں جو لوگ کامیاب ہوئے ہیں تمام محنتی تھے اور اپنا کام باقاعدگی اور سنجیدگی سے کرتے تھے وہ شخص بہت بے وقوف ہے جو کام سے گریز کرتے ہوئے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہو

Hardwork is a key to success.We gain dignity through hardwork.Nothing can be gained without work.All those who have succeeded in this world were hardworking.They did their work regularly and seriously.Fool is the man who wants to get his object without working hard.

Paragraph NO.16

ایک اچھی حکومت کا سب سے بڑا فرض ہے کہ وہ مُلک کے لوگوں کے لیے ضروریاتِ زندگی سستی کرے ضروریاتِ زندگی سے مُراد محض اناج ہی نہیں. اناج، کپڑا، طبی سہولتیں، تعلیم وغیرہ بھی ضروریاتِ زندگی میں شامل ہیں. حکومت کو قیمتیں گرانے کی پوری کوشش کرنی چاہیے تا کہ دیہاتی اور شہری دونوں طبقوں سے تعلق رکھنے والے عوام مناسب زندگی بسر کر سکیں.

The main responsibility of a good government is to lower the prices of the necessities of the life for the people of its country.Necessities of life do not mere mean food grains.Food grains,clothes,medical facilities and education are also the basic necessities of life.The government should try its best to lower the prices so that the common people belonging to both village and city communities may be able to lead a proper life.

Paragraph NO.17

اس وقت پاکستان بہت سی ملکی اور بین الاقوامی مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ ہمارے دشمن ہمیں دن رات نقصان پہنچانے کے چکر میں ہیں۔ اور ہم سب اس سے باخوبی آگاہ ہیں۔ ملتِ اسلامیہ کا دشمن بہت ہی شاطر اور ہوشیار ہے۔ ان تمام مُشکلات سے نکلنے کے لیے ہمیں ایک مُخلص، دیانتدار اور قوم پرست رہبر کی ضرورت ہے جو ہمیں تباہی اور اذیت کے اس منجدھارے سے نکال سکے۔

Nowdays Pakistan is facing many difficulties related to national and international issues. Our enemy is trying day and night to harm us and we all are well aware of it.The enemy of the Islamic Nation is very cunning and clever. We need a sincere, honest and nationalist leader to cope up these difficulties, a person who can take us out of the deep sea of destructions and pains

Paragraph NO.18

تندرستی ہزار نعمت ہے۔لیکن آدمی جب تندرست رہتا ہے اپنی صحت کی قدر نہیں کرتا۔جونہی بیمار پڑتا ہے تو اُسے صحت کی قدر معلوم ہو جاتی ہے۔تندرستی ہو تو کھانے پینے میں بھی جی لگتا ہے۔صحت گر جائے تو کوئی بھی چیز مزا نہیں دیتی۔بیمار آدمی تو زندہ در گور ہو جاتا ہے۔ہم کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

Health is wealth.As long as a man remains healthy,he does not realize the value and importance of his health.As he falls ill, the importance of health is known to him.A healthy man enjoys eating.A man with broken health, enjoys nothing.A sick man is buried alive.We should take care of our health. Prevention is better than cure.

Paragraph NO.20

پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ ہے۔یہ مسلمانوں کا وطن ہے۔مسلمان کی ملکوں میں رہتے ہیں۔وہ مختلف ملکوں اور برآعظموں کے باشندے ہیں لیکن وہ ایک ملت سے تعلق رکھتے ہیں وہ ایک خدا اور اس کے اخری نبی پر ایمان رکھتے ہیں. وہ ایک قوم ہیں وہ رنگ و نسل کے امتیازات پر یقین نہیں رکھتے ہیں . اسلام میں نہ ہی گورا ایک کالے سے بہتر ہے اور نہ ہی امیر ایک غریب سے. تمام مسلمان بھای بھای ہیں. کوی دوسرے سے کمتر نہیں ہے. اسلام میں بر تری کا معیار صرف اس کا تقوی ہے.

Pakistan is an Islamic Republic. She is a Muslims homeland. The Muslims live in many countries. They are the inhabitants of different countries and continents but they belong to one nation. They have faith in one God and His last prophet. They are one nation. They do not believe in the discriminations of colour and creed. In Islam a white is not superior to a black, neither a rich to a poor. All the Muslims are brethren. No one is inferior to other. In Islam, the standard of superiority is only his piety

Paragraph NO.21

قوموں کی زندگی میں اتحاد واتفاق ہی وہ طاقت ہے ، جس کی بدولت وہ مشکلات پر قابو پا کر کامیاب ہوسکتی ہیں۔ قومی اتحاد ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قومی اتحاد ہماری قوم کو مضبوط بنانے کے لئے بہت اہم ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہےکہ پاکستان اپنی تاریخ کے سب سے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ پاکستان کوطاقتور اور خوشحال بنانے کے لئے قومی اتحاد ایک لازمی امر ہے. آپس کے اختلافات ختم کرنے اور اتحاد و یگانگت کی جتنی ضرورت آج ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھی.

In the life of the nations,national unity is the strength due to which a nation can succeed by overpowering the difficulities.National unity plays an important role in the development of the country.National unity is very important to strenghten our nation. There is no doubt that Pakistan is passing through the most critical period of its history.National unity is an essential fact to make Pakistan strong and prosperous.Today the need of eradication mutual contradictions and to have unity and harmony is more than ever.